السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو عورتیں ہیں جن میں سے ایک یا بیٹا ہے اوردوسری کی بیٹی اوران دونوں عورتوں نے ایک دوسری کے بچوں کو دودھ پلایا ہے تودودھ پلانے والوں کے بھائیوں میں سے کون کون دوسری عورت کی بیٹیوں سے شادی کرسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت کسی بچے کودوسال کے اندراندرپانچ معلوم رضعات یااس سے زیادہ پلائے تودودھ پینے والا بچہ اس کا بیٹا بن جاتا ہے اوراس کے شوہر یعنی صاحب لبن کا بھی بیٹا بن جاتا ہے اوراس عورت کی ساری اولادخواہ وہ اسی صاحب لبن شوہر سے ہویاکسی دوسرے شوہر سے ،وہ اس دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی بن جاتے ہیں اور صاحب لبن شوہر کی اولادخواہ وہ اس دودھ پلانے والی بیوی کے بطن سے ہویاکسی دوسری بیوی کے بطن سے ،وہ بھی اس دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی ہوتے ہیں۔اس دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں ہوں گے اور صاحب لبن شوہر کے بھائی اس بچے کے چچاہوں گے۔عورت کا باپ اس بچے کانانااورماں نانی ہوں گے،صاحب لبن شوہر کا باپ بچے کادادااورماں دادی ہوگی کیونکہ سورہ انساء میں اللہ تعالی نے محرمات کاذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ‌﴿٢٣﴾... سورة النساء

''اوروہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہواوررضاعی بہنیں (تم پر حرام کردی گئی ہیں)''

نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ ''جورشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں،وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔''آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''صرف وہ رضاعت معتبر ہے جودوسال کے اندرہو۔''نیز صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں دس معلوم رضاعت کے بارے میں حکم نازل ہواتھا جن میں سے پانچ منسوخ ہوگئے اورجب نبی کریم ﷺ کاانتقال ہواتو عمل اسی کے مطابق تھا،ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت ترمذی میں ہے جب کہ اس کااصل صحیح مسلم میں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص383

محدث فتویٰ